اتوار 19 مئی، 2024

مضمون۔ فانی اور لافانی

سنہری متن: رومیوں 8 باب 14 آیت

”اِس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔“

جوابی مطالعہ: **کلسیوں 1 باب 1، 2، 9 تا 13 آیات**

1۔ پولوس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے۔

2۔ مسیح میں اُن مقدس اور اِیماندار بھائیوں کے نام جو کلسیوں میں ہیں ہمارے باپ خدا کی طرف سے تمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

9۔ اِس لئے جس دن سے یہ سنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ۔

10۔ تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔

11۔ اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قدرت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کر سکو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ حصہ پائیں۔

13۔اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی 4 باب 23 (تا تیسری) آیت

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا۔

2۔ متی 5 باب 2، 5، 8 آیات

2۔اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

5۔مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

8۔مبارک ہیں وہ جو پاکدل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

3۔ متی 18 باب 2 تا 4 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ اُس نے ایک بچے کو پاس بلا کر اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔

3۔ اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم توبہ نہ کرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔

4۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچے کی مانند چھوٹا بنائے گا وہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ہوگا۔

4۔ متی 19 باب 13، 14 آیت

13۔ اُس وقت لوگ بچوں کو اُس کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دعا دے مگر شاگردوں نے اُنہیں جھڑکا۔

14۔ لیکن یسوع نے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔

5۔ 1 سیموئیل 1: 1 (تا تیسری)، 2، 10، 11 (تا آٹھویں)، 19 (اور اُلقانہ)، 20، 24 تا 26 (تا پہلی)، 27، 28 (تا پہلی) آیات

1۔ افرائیم کے کوہستانی ملک میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا جس کا نام القانہ تھا۔

2۔ اُس کی دو بیویاں تھیں۔ ایک کا نام حنہ تھا اور دوسری کا نام فنہ اور فنہ کی اولاد ہوئی پر حنہ بے اولاد تھی۔

10۔ اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو وہ خداوند سے دعا کرنے اور زار زار رونے لگی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اور اُس نے منت مانی اور کہا اے رب الافواج! اگر تُو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد فرمائے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزندِ نرینہ بخشے تو میں اُسے زندگی بھر کے لئے خداوند کو نذر کر دوں گی اور اُسترہ اُس کے سر پر کبھی نہ پھرے گا۔

19۔۔۔۔اور اُلقانہ نے اپنی بیوی سے مباشرت کی اور خداوند نے اُسے یاد کیا۔

20۔اور ایسا ہوا کہ وقت پر حنہ حاملہ ہوئی اور اُس کے بیٹا ہوا اور اُس نے اُس کا نام سیموئیل رکھا کیونکہ وہ کہنے لگی کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگ کر پایا ہے۔

24۔اور جب اُس نے اُس کا دودھ چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لیا اور تین بچھڑے اور ایک ایفہ آٹا اور مے کی ایک مشک اپنے ساتھ لے گئی اور اُس لڑکے کو سَیلا میں خداوند کے گھر لائی اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا۔

25۔اور اُنہوں نے بچھڑے کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی کے پاس لائے۔

26۔اور وہ کہنے لگی۔

27۔ میں نے اِس لڑکے کے لئے دعا کی تھی اور خداوند نے میری مراد جو میں نے اُس سے مانگی پوری کی۔

28۔اِسی لئے میں نے بھی اُسے خداوند کو دے دیا یہ اپنی زندگی بھر کے لئے خداوند کو دے دیا گیا ہے تب اُس نے وہاں خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

6۔ 1 سیموئیل 3 باب 1،2 (تا دوسری)، 3 (اور سیموئیل) تا 10، 19 آیات

1۔اور لڑکا سیموئیل عیلی کے سامنے خداوند کی خدمت کرتا تھا اور اُن دنوں خداوند کا کلام گراں قدر تھا۔ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی۔

2۔اور اُس وقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا ہوا تھا۔

3۔اور سیموئیل وہاں لیٹا ہوا تھا۔۔۔

4۔تو خداوند نے سیموئیل کو پکارا۔اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔

5۔اور وہ دوڑ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں۔اُس نے کہا میں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا۔ سو وہ جا کر لیٹ گیا۔

6۔اور خداوند نے پھر پکارا سیموئیل، سیموئیل اٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں اُس نے کہا اے میرے بیٹے میں نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا۔

7۔اور سیموئیل نے ہنوز خداوند کو نہیں پہنچانا تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا تھا۔

8۔پھر خداوند نے تیسری دفعہ سیموئیل کو پکارا اور وہ اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں۔ سو عیلی جان گیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا۔

9۔اِس لئے عیلی نے سیموئیل سے کہا جا لیٹا رہ اور اگر وہ تجھے پکارے تو تُو کہنا اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔ سو سیموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔

10۔تب خداوند کھڑا ہوا اور پہلے کی طرح پکارا سیموئیل! سیموئیل! سیموئیل نے کہا فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔

19۔اور سیموئیل بڑا ہوتا گیا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو مٹی میں نہ ملنے دیا۔

7۔ یوحنا 3 باب 1 تا 5 آیات

1۔فریسیوں میں سے ایک شخص نیکودیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

3۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

4۔ نیکودیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟

5۔ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

8۔ افسیوں 4 باب 1،2 (تا پہلی) 23 آیات

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

23۔ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

9۔ رومیوں 12 باب 2 آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے جاؤ۔

سائنس اور صحت

1۔ 5:63 (میں)۔11

سائنس میں انسان روح کی اولاد ہے۔ اُس کا نسب خوبصورت، اچھائی اور پاکیزگی تشکیل دیتی ہے۔ اُس کا اصل، بشر کی مانند، وحشی جبلت میں نہیں اور نہ ہی وہ ذہانت تک پہنچنے سے پہلے مادی حالات سے گزرتا ہے۔ روح اُس کی ہستی کا ابتدائی اور اصلی منبع ہے؛ خدا اُس کا باپ ہے، اور زندگی اُس کی ہستی کا قانون ہے۔

2۔ 12-3:492

درست وجہ کی بنا پر یہاں تصور کے سامنے ایک حقیقت ہونی چاہئے، یعنی روحانی وجودیت۔ حقیقت میں اور کوئی وجودیت نہیں ہے، کیونکہ زندگی اِس کی غیر مشابہت، لافانیت کے ساتھ متحد نہیں ہو سکتی۔

ہستی، پاکیزگی، ہم آہنگی، لافانیت ہے۔ یہ پہلے سے ہی ثابت ہو چکا ہے کہ اس کا علم، حتیٰ کہ معمولی درجے میں بھی، انسانوں کے جسمانی اور اخلاقی معیار کو اونچا کرے گا، عمر کی درازی کو بڑھائے گا، کردار کو پاک اور بلند کرے گا۔ پس ترقی ساری غلطی کو تباہ کرے گی اور لافانیت کو روشنی میں لائے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 130:15۔25

کرسچن سائنس، مناسب طور پر سمجھی جا کر، انسانی عقل کے اُن مادی عقائد کی خام خیالی کو دور کرے گی جو روحانی حقائق کے ساتھ جنگ کرتے ہیں؛ اور سچائی کو جگہ فراہم کرنے کے لئے اِن مادی عقائد کا انکار کیا جانا اِنہیں باہر نکالا جانا چاہئے۔ اُس برتن میں آپ مزید کچھ نہیں ڈال سکتے جو پہلے سے لبریز ہو۔ مادے پر کسی بالغ شخص کے ایمان کو جھنجھوڑنے کے لئے اور خدا پر ایمان کا ایک بیج بونے کے لئے، یعنی بدن کو ہم آہنگ بنانے کے لئے روح کی قابلیت پیدا کرنے کے لئے، مصنف نے اکثر ہمارے اُستاد کی بچوں کے ساتھ محبت کو یاد کیا، اور اِسے بہت سچ سمجھا کہ آسمان کی بادشاہی اُن کی ہے۔

4۔ 236:23۔6

والدین کو اپنے بچوں کی ابتدائی زندگی میں ہی صحت اور پاکیزگی کے حقائق کی تعلیم دینی چاہئے۔ بچے بڑوں کی نسبت زیادہ قابل عمل ہوتے ہیں اور وہ زیادہ با آسانی اُن سادہ حقیقتوں کو پسند کرتے ہیں جو اُنہیں خوش اور اچھے بناتی ہیں۔

یسوع نے برائی سے اُن کی آزادی اور اچھائی کی قبولیت کی وجہ سے چھوٹے بچوں کو پیار کیا۔ چونکہ عمر دو آراء کے مابین مقام رکھتی ہے یا جھوٹے عقائد کے ساتھ جنگ کرتی ہے، جوانی سچائی کی جانب آسانی سے اور تیزی سے قدم بڑھاتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ایک چھوٹی بچی نے، جو کبھی کبھار میری وضاحتیں سنتی ہے، بری طرح سے اپنی انگلی زخمی کر والی۔ ایسا لگا جیسے اُس نے اِس پر توجہ نہیں دی۔ کسی کے پوچھنے پر اُس نے سادگی سے جواب دیا، ”مادے میں کوئی احساس نہیں ہوتا۔“ مسکراتی آنکھوں کے ساتھ چھلانگیں مارتی ہوئی، اُس نے فی الحال کہا، ”ماما، میری انگلی ایک چھوٹا زخم نہیں ہے۔“

5۔ 237 :10۔22

والدین کے زیادہ ضدی عقائد اور نظریات اپنے اور اپنی اولاد کے ذہن میں اچھے بیج کو دبا دیتے ہیں۔ توہم پرستی، ”ہوا کے پرندوں“ کی مانند اچھے بیج کو اُگنے سے پہلے ہی چھین لے جاتی ہے۔

بچوں کو اُن کے پہلے اسباق میں سچائی کے علاج، کرسچن سائنس، کی تعلیم دی جانی چاہیئے، اور بیماری سے متعلق خیالات اور نظریات کی ترویج یا بحث سے دور رکھنا چاہیئے۔ غلطی اور اُس کی تکالیف کے تجربے سے بچانے کے لئے اپنے بچوں کے ذہنوں کو گناہ آلود یا بیمار خیالات سے دور رکھیں۔ دوسرے والے خیالات کو پہلے والے خیالات کے اصول پر ہی ختم ہونا چاہیئے۔ اِس سے کرسچن سائنس شروع میں ہی دستیاب ہو جائے گی۔

6۔ 323 :28۔6

کرسچن سائنس کے اثرات اِس قدر دیکھے نہیں جاتے جتنے کہ یہ محسوس کئے جاتے ہیں۔ یہ سچائی کی ”دبی ہوئی ہلکی آواز“ ہے جو خود سے مخاطب ہے۔ یا تو ہم اِس آواز سے دور بھاگ رہے ہیں یا ہم اِسے سُن رہے ہیں اور اُونچے ہو رہے ہیں۔ ایک چھوٹے بچے کی مانند بننے کی خواہش اور نئی سوچ کے لئے پرانی کو ترک کرنا اُس دانش کو جنم دیتا ہے جو جدید نظریے کو قبول کرنے والی ہو۔ غلط نشانیوں کو چھوڑنے کی خوشی اور انہیں غائب ہوتے دیکھنے کی شادمانی،

یہ ترغیب مکمل ہم آہنگی کو تیزی سے عمل میں لانے میں مدد دیتی ہے۔ سمجھ اور خود کی پاکیزگی ترقی کا ثبوت ہے۔
”مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں؛ کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔“

7۔ 242: 1۔5

معافی، روحانی بپتسمہ، اور نئی پیدائش کے وسیلہ بشر اپنے لافانی عقائد اور جھوٹی انفرادیت کو اتار پھینکتے ہیں۔ یہ بس وقت کی بات ہے کہ ”چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے (خدا کو) جانیں گے۔“

8۔ 240: 19۔26، 29۔32

اگر بشر آگے بڑھنے والے نہیں ہیں، تو گزشتہ ناکامیاں تب تک دوہرائی جاتی رہیں گی جب تک کہ تمام تر غلط کام ختم نہیں ہو جاتے یا ٹھیک نہیں ہو جاتے۔ اگر فی الحال غلط کام سے مطمین ہیں، تو ہمیں اِس سے نفرت کرنا سیکھنا ہوگا۔ اگر فی الحال سُستی سے مطمین ہیں، تو ہمیں اِس سے غیر مطمین ہونا ہوگا۔ یاد رکھیں کہ انسان جلد یا بدیر، خواہ دُکھوں کی بدولت یا سائنس کی بدولت، غلطی پر آمادہ ہو جائیں گے کہ اِسے زیر ہونا ہے۔

گناہ کی مزدوری ادا کرنے کے الٰہی طریقہ کار میں کسی شخص کی گُتھیوں کو سلجھانا اور اِس تجربے سے یہ سیکھنا شامل ہے کہ فہم اور جان کو کیسے الگ الگ کرنا چاہئے۔

9۔ 261: 31۔8

ہمیں اچھائی اور انسانی نسل کو یاد رکھنے کے لئے ہمارے بدنوں کو بھولنا چاہئے۔ اچھائی انسان کے ہر لمحے کا مطالبہ کرتی ہے جس میں ہستی کے مسئلے کا حل نکالنا ہوتا ہے۔ اچھائی کی تقدیس خدا پر انسان کے انحصار کو کم نہیں کرتی بلکہ اُسے بلند کرتی ہے۔ نہ ہی تقدیس خدا کے لئے انسان کے فرائض کو ختم کرتی ہے، بلکہ اُنہیں پورا کرنے کے لئے بڑی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے۔ کرسچن سائنس خدا کی کاملیت سے کچھ نہیں لیتی، مگر پورا اجلال یہ اُسی کو منسوب کرتی ہے۔ ''اپنے چال چلن کی پرانی انسانیت'' اتارتے ہوئے انسان ''لافانیت کو پہن لیتے ہیں''۔

10۔ 476 :9۔13، 21۔22

خدا انسان کا اصول ہے، اور انسان خدا کا خیال ہے۔ لہٰذہ انسان نہ فانی ہے نہ مادی ہے۔ فانی غائب ہو جائیں گے اور لافانی یا خدا کے فرزند انسان کی واحد اور ابدی سچائیوں کے طور پر سامنے آئیں گے۔

اے بشر یہ سیکھو اور انسان کے روحانی معیار کی سنجیدگی سے تلاش کرو جو مادی خودی سے مکمل طور پر بے بہرہ ہے۔

11۔ 288 :27۔1

سائنس اُس لافانی انسان کے جلالی امکانات کو ظاہر کرتی ہے جو ہمیشہ کے لئے فانی حواس کی طرف سے لامحدود ہوتا ہے۔ مسیحا کے اندر مسیحائی کے عنصر نے اُسے راہ دکھانے والا، سچائی اور زندگی بنایا۔

ابدی سچائی اِسے تباہ کرتی ہے جو بشر کو غلطی سے سیکھا ہوا دکھائی دیتا ہے، اور بطور خدا کے فرزند انسان کی حقیقت روشنی میں آتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔